مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اپنی بے بسی کو پہچانو، اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرو

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

"إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ"،"بیشک، تمہارا رب ہی سب کچھ جاننے والا اور پیدا کرنے والا ہے۔" (قرآن ۱۵:۸۶). اللہ عزوجل ہی پیدا کرنے والا (خالق) ہے۔ عقل اُس کی کائنات پر حیران ہے۔ عقل ان حدود تک ویسے بھی نہیں پہنچ سکتی۔ اگر پوری کائنات بھی اکٹھی ہوجائے، تو بھی وہ اللہ ﷻ کی حکمت کا ایک نکتہ بھی نہیں سمجھ سکتے۔ اللہ عزوجل ہمارا عظیم رب ہے۔ انسان دو باتیں سیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ کچھ بن گیا ہے۔ اور وہ کوشش کرتا ہے کہ دوسرے لوگوں پر اپنی برتری ثابت کرے۔

اُس ﷻ نے سب کچھ قرآن عظیم الشان میں لکھ دیا ہے۔ ایک خوبصورت آیت ہے – سب آیتیں خوبصورت ہیں لیکن ایک آیت فرماتی ہے: بسم الله الرحمٰن الرحيم، **"مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ"**، "ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور اسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے، اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔" (قرآن ۲۰:۵۵). اللہ ﷻ نے انسان کو یہاں سے، زمین سے، اس دنیا سے پیدا کیا۔ آدم علیہ السلام کی مٹی یہاں سے لی گئی اور جنت میں پیدا کیے گئے۔ اس کے بعد، وہ دوبارہ یہاں لوٹ آئے۔ پھر، لوگ زمین میں دفن کیے جائیں گے۔ جب انسان کو دفن کر دیا جاتا ہے، تو اسے دوسری دفعہ دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔ ہم سب زمین سے، اس دنیا سے پیدا کیے گئے ہیں۔ "ہم انہیں اسی میں سے نکالیں گے"، اللہ ﷻ فرماتا ہے۔ اس کے بعد، ہم پھر زمین دوز ہو جائیں گے؛ ہم مٹی بن جائیں گے۔ جیسے اللہ عزوجل نے ہمیں پہلی دفعہ پیدا کیا، وہی اللہ ﷻ ہمیں دوسری دفعہ بھی اسی طرح پیدا کرے گا، زمین سے ہمارے گوشت اور ہڈیوں کے ساتھ پھر زمین پر انسان کا کام ختم ہو جائے گا۔ پھر انسان یا تو جنت میں جائے گا یا جہنم میں۔ زمین اب آدم کے بیٹوں کے لیے ضروری نہیں رہے گی۔ اللہ ﷻ کی تخلیق جاری ہے۔ اللہ ﷻ خالق ہے۔ ایسا کوئی قانون نہیں کہ وہ صرف ہمیں پیدا کرے اور کسی اور کو پیدا نہ کرے۔ وہ ﷻ الخلاق ہے، یعنی پیدا کرنے والا۔ یہ تخلیق جاری رہے گی۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہماری جگہ یہی ہے۔ ہم یہیں سے پیدا کیے گئے ہیں۔ انسان یہیں سے آخرت کی طرف جائے گا۔ اب کچھ بے وقوف لوگ ہیں جو دوسروں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔ ‘‘نہیں، ہم وہاں جائیں گے۔ ہم چاند پر جائیں گے۔’’ وہ چاند کو بھول گئے ہیں؛ چاند تو بہت قریب ہے۔ ‘‘ہم دوسرے سیاروں (پلانٹس) پر جائیں گے۔ ہم مریخ (مارس) پر جائیں گے۔ ہم اس سیارے پر جائیں گے۔ ہم وہاں بسیں گے۔’’ لوگ اس دنیا میں بھی تھوڑی مشکل جگہ پر نہیں جانا چاہتے۔ آپ کو اتنے پیسے خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کوئی عقل مندی کی بات نہیں، لیکن لوگ دھوکہ کھاتے ہیں۔ لوگ اتنا دھوکہ کھاتے ہیں کہ وہ الجھن میں ہیں کہ کیا ہوگا۔ کیا ہوگا؟ وہی ہوگا جو ہونا ہے۔ ہم یہاں سے پیدا کیے گئے ہیں۔ ہم دوبارہ اسی زمین میں لوٹ جائیں گے۔ پھر دوسری دفعہ معاملہ الگ ہے۔ کوئی خلائی جہاز (سپیس شٹل) نہیں ہوگی۔ کوئی خلائی راکٹ (سپیس راکٹ) نہیں ہوگا۔ اللہ عزوجل سب کو ان کی جگہوں پر سب سے خوبصورت طریقے سے لے جائے گا۔ جو جنت والے ہیں وہ جنت میں جائیں گے۔ جو دوزخ والے ہیں وہ دوزخ میں جائیں گے۔ جو درمیان میں رہ جائیں گے وہ کچھ دیر کھڑے رہیں گے، پھر اللہ جل جلالہ ان کا حساب کرے گا جیسے وہ جل جلالہ چاہتا ہے۔

تو یہ ایسی بات نہیں ہے کہ لوگ کہہ دیں، ‘‘ہم جانتے ہیں’’ اس کے بارے میں۔ اللہ عزوجل لوگوں کو کچھ دیتا ہے، وہ جل جلالہ انہیں علم دیتا ہے تاکہ وہ اپنی بے بسی کو دیکھیں۔ کچھ لوگ اپنی بے بسی کو نہیں دیکھتے، وہ لوگوں میں اس طرح چلتے ہیں جیسے سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ جتنی قیمتی کانیں اور ہیروں دنیا میں ہیں، اس سے کئی گنا زیادہ، لاکھوں، اربوں زیادہ آسمان میں ہیں۔ لیکن انسان ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ وہ کہتے ہیں، ‘‘ہم یہ کیسے حاصل کریں گے؟ ہم کیا کریں گے؟’’ یہیں آکر بات رک جاتی ہے۔ آؤ، حاصل کرکے دکھاؤ، دیکھیں تم حاصل کر سکتے ہو یا نہیں۔ اس کا مطلب ہے اللہ عزوجل یہ سب ہمیں مثال کے طور پر دیتا ہے تاکہ تم اپنی بے بسی کو سمجھو، تاکہ تم اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع کرو، تاکہ تم اللہ عزوجل کی طرف لوٹو، تاکہ تم اللہ جل جلالہ سے رحم اور شفقت طلب کرو۔ وہ جل جلالہ تمہیں یہ سب دکھاتا ہے تاکہ تم اللہ جل جلالہ سے مغفرت طلب کرو۔ لیکن انسان شیطان سے بہت آسانی سے دھوکہ کھاتا ہے۔ کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ بہت عقل مند ہیں۔ جو لوگ اپنے آپ کو عقل مند سمجھتے ہیں، اصل میں وہی سب سے زیادہ دھوکہ کھاتے ہیں۔

اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں سیدھے راستے سے الگ نہ کرے۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے انسان کو ایسے پیدا کیا ہے کہ جو شخص تمہیں بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے، وہ تمہیں اور بھی خراب کر دیتا ہے۔ وہ تمہیں ہر طرح سے بیکار مخلوق بنا دیتا ہے۔ اللہ عزوجل نے ہمیں سب سے خوبصورت حال میں پیدا کیا ہے۔ اور دوسری طرف، شیطان کوشش کر رہا ہے کہ ہمیں سب سے بدتر حال میں بدل دے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ جل جلالہ ہماری عقل ختم نہ کرے، ان شاء اللہ۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
6 جولائی 2025/ 11 محرم 1447
لیفکے، قبرص